



سوال

(516) روپے کی قیمت کم ہونے کے باعث مقروض سے اضافہ طلب کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

روپے کی قیمت میں کمی واقع ہو رہی ہے اگر کوئی آدمی کسی سے قرض ملنے اور دائن مدیون سے اضافہ کا مطالبہ بھی نہ کرے لیکن کچھ مدت کے بعد وہی رقم واپس لے تو رقم میں کمی واقع ہو جائے گی اور دائن کو نقصان ہوگا کیونکہ کرنسی کا معیار گر گیا دنیا میں معیار دولت سونا ہی گنا جاتا ہے مثال کے طور پر آج کوئی آدمی دوسرے کو ۵۰۰۰ روپے دیتا ہے جو آج کا ریٹ ایک تولہ سونا تصور کریں تو دس یا بیس سال بعد اس ایک تولہ کی قیمت اگر ۱۰۰۰۰ روپیہ ہو جائے تو مدیون سے اگر اس ایک ہی تولہ کے برابر قیمت کے لحاظ سے ۵۰۰۰ کی بجائے ۱۰۰۰۰ لے لیں تو کیا اس میں کوئی حرج ہے کیونکہ اگر آج وہ ایک تولہ سونا خریدے گا تو اسے ۵۰۰۰ کا نقصان ہوگا اس لیے کہ آج اسے ۱۰۰۰۰ میں تولہ سونا ملے گا۔ اس مسئلہ کی تفصیل سے وضاحت فرمادیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

کرنسی نوٹ جتنے دائن نے مدیون کو دینے اتنے ہی وصول کرے یا کچھ معاف کر کے کم وصول کرے خواہ کرنسی نوٹ کی قیمت میں کمی ہی واقع ہو چکی ہو یا پیشی اور اگر مدیون کو دینے ہوئے کرنسی نوٹ سے زیادہ وصول کئے جائیں تو یہ سود ہوگا جو حرام ہے۔ دیکھئے ایک شخص ایک آدمی کو ایک تولہ سونا بطور قرض دیتا ہے سال بعد اس سے وصول کرتا ہے تو ایک تولہ ہی وصول کرے گا خواہ اس کی قیمت میں کمی ہو چکی ہو یا پیشی اور اگر ایک تولہ سے زیادہ سونا وصول کرے گا تو یہ سود ہوگا حسن قضاء کی بعض صورتیں اس سے مستثنیٰ ہیں۔

ایک آدمی ایک سو کرنسی نوٹ اپنے گھر محفوظ رکھتا ہے کسی کو بطور قرض نہیں دیتا سال بعد ۶ فیصد کمی ہو جاتی ہے اب وہ کیا کرے گا؟ اب وہ ۰۶ اُس سے لے گا؟ ظاہر بات ہے وہ صبر و شکر ہی کرے گا اسی طرح کسی نے اپنے گھر پانچ ہزار روپیہ رکھا ہوا ہے تو سال بعد ۶ فیصد کمی کی صورت میں وہ ۵۳۰۰ روپیہ کس سے لے گا؟

ضروری نہیں کہ کرنسی نوٹ کی قیمت میں ہمیشہ کمی ہی واقع ہو کسی وقت پیشی بھی ہو سکتی ہے تو پھر آپ کے اصول کے تحت ۶ فیصد پیشی کی صورت میں دائن کو مدیون سے ۵۰۰۰ کی بجائے ۲۷۰۰ روپے وصول کرنے چاہیں اسی طرح آج کوئی ایک تولہ سونا کسی کو بطور قرض دیتا ہے جبکہ اس کی قیمت ۵۰۰۰ فی تولہ ہے کچھ عرصہ بعد سونے کی قیمت ۱۰۰۰۰ فی تولہ ہو جاتی ہے اب مدیون دائن کو 1/2 تولہ دے کیونکہ اس کی قیمت اب ۵۰۰۰ ہے جو قرض لینے کے وقت ایک تولہ کی تھی تو آیا دائن اس قیمت میں پیشی والے چکر کی بنا پر 1/2 تولہ قبول کرے گا؟

کرنسی نوٹوں کی قیمت میں کمی کے خمیازہ سے دائن بچنا چاہتا ہے تو اس کی ایک صحیح اور جائز صورت بھی ہے وہ یہ کہ دائن قرض دیتے وقت مدیون کو کرنسی نوٹ نہ دے بلکہ ان کرنسی



نوٹوں کا سونا خرید کر مدیون کو دے دے اور پتہ سونا اس کو دے اتنا سونا ہی اس سے وصول کرے تو اس صورت میں وہ کرنسی نوٹوں کی قیمت میں کمی والے خسارے سے تو بچ جائے گا اور اگر سونے کی قیمت میں کمی واقع ہوگئی تو پھر وہ اس سے تو نہیں بچ سکتا۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

احکام و مسائل

خرید و فروخت کے مسائل ج 1 ص 356

محدث فتویٰ